مجموعہ غزل ہائے مشاعرہ نعتیہ بترتیب مجلس معراج

[illegible] ہجری

حسب فرمائش جناب نواب امیر محبوب علیخان بہادر بہ اہتمام عالیجناب فیض مآب نواب

خواجہ غلام محمد حفیظ اللہ خان صاحب بہادر جاگیردار دام اقبالہ

اسم تاریخی

چمن ذکر معراج

۱۳۲۷

گلدستہ نعت

بندہ کمترین لطافت حسین علاقہ شریعت پناہ بلدہ کے اہتمام سے

طبع ہو کر ہدیہ شائقین کیا گیا

مطبع حسینی پریس باہتمام منشی امیر حسن لکھنوی
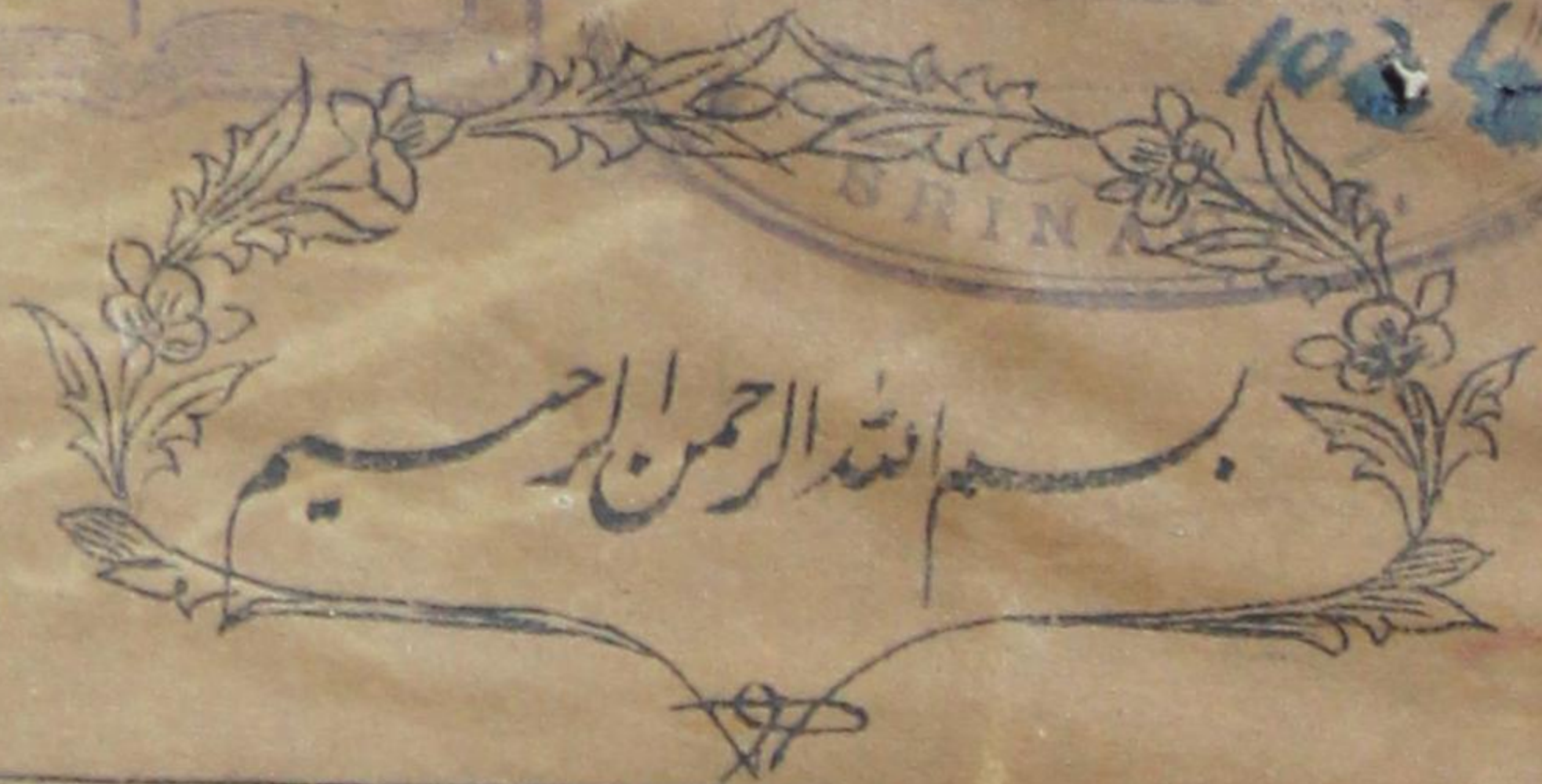
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشرف جناب محمد عبدالقدوس صاحب سکندرآبادی تلمیذ حضرت برتر

شب معراج سایہ ہی جو گیسوئے محمدؐ کا
تو نقشہ ہی ہلالِ عید ابروئے محمدؐ کا

لکھون مضمون اگر وصفِ گلِ روئے محمدؐ کا
مرا دیوان گلدستہ ہو خوشبوئے محمدؐ کا

سیہ کارانِ امت کا کہلے کیا حشر مین پردہ
کہ دامن پر توافگن ہے گیسوئے محمدؐ کا

رہیگا تار تک باقی نہ دامانِ قیامت مین
یہی سودا رہا سر مین جو گیسوئے محمدؐ کا

کلیم اللہ جس جلوے کے پرتو سے ہوئے بیخود
وہ اک گل تھا چراغِ روئے نیکوئے محمدؐ کا

نگاہو نمین مری بھر جائینگے کونین کے جلوے
نظر آئیگا جسدن آئینہ روئے محمدؐ کا

تمنا جبہہ سائی کی نکل ہی جائیگی دل سے
کوئی مل جائیگا پتھر کبھی کوئے محمدؐ کا

مدینے کے تصور سے جما یارنگ کچھ ایسا
نظارہ کر رہا ہون ہند مین کوئے محمدؐ کا

مری وردِ زبان ہی اسلئے واللیل اے اشرف
کہ اسمین وصف ہی تحریر گیسوئے محمدؐ کا

آمیز جناب سید میرالدین صاحب سکندرآبادی تلمیذ حضرت برتر

کرون نظارہ کیونکر حسنِ نیکوئے محمدؐ کا
ہجومِ دید جب پردہ بنے روئے محمدؐ کا

تجلّی بخش اگر کچھ نور ہو روئے محمدؐ کا
تو شانہ تنگ شاعِ مہر ہو موئے محمدؐ کا

نہین جب مثل ممکن عالمِ تمثال مین ہرگز
تو پھر سایہ ہو کیونکر قدِّ دلجوئے محمدؐ کا

ضیائے حسن مستغنی ہے گرتابِ نظارہ سے
مری آنکھونکا پردہ پردہ ہے روئے محمدؐ کا

رہائی ہو جو مجھ زندانیِ فرقت کی قسمت سے
کرون آنکھون سے طے مین راستہ کوئے محمدؐ کا

شعاعِ شمع کو وہ طور تارِ اشک بنتے ہین
خیال آتا ہے وقتِ گریہ بوئے محمدؐ کا

نسیمِ مشک و عنبر سے زمانہ عطر آگین ہے
مگر عقدہ کھلا ہے آج گیسوئے محمدؐ کا

تمنا ہے کہین یہ محشری سب حشر مین مجکو
وہ دیکھو آگیا سودا زدہ کوئے محمدؐ کا

مرا بختِ سیہ غفلت مین روشن ہونیوالا ہے
خیالِ آنیکو وقتِ خواب ہے روئے محمدؐ کا

کٹینگے چین سے اب مرحلے عمرِ گریزان کے
کہ دامن ملگیا ہے تیغِ ابروئے محمدؐ کا

برترؔ جناب محمد نادر علی صاحب یادگار خاندان غالب

رباعی

دنیا مین جو حضرت کی سواری آئی
بندون کے لئے رحمتِ باری آئی
اب کیا ہی مزے کرینگے برترؔ تا حشر
سب کے آخر مین اپنی باری آئی

ولہٗ

جب ہجرِ محمدؐ کا قلق ہوتا ہے
صدمے سے کلیجہ مرا شق ہوتا ہے
یہ صفحۂ دل سوزِ نہان سے برترؔ
خورشیدِ قیامت کا ورق ہوتا ہے

قیامت تک نہ چھوٹے طوف پھر کوے محمدؐ کا
سر قسمت اگر ہو قاف تا بوسے محمدؐ کا

اگر حلقہ ملے طاعت کو گیسوئے محمدؐ کا
تو محراب عبادت خم ہو ابروے محمدؐ کا

یہ ہی اعجاز سودائے سر موے محمدؐ کا
بہشت اک دشت ہی دیوانہ کوئے محمدؐ کا

نشاندہ شش جہت ہی جلوہ روئے محمدؐ کا
فقط کعبہ نہین قبلہ نما سوئے محمدؐ کا

مرے ارمان وصال و ہجر کے جھگڑے ایسی ہین
کہ مجکو عشق ہے عشق رضا جوے محمدؐ کا

نہ کیون ہر ذرۂ خاکِ مدینہ مہر تابان ہو
کہ عکس اسیر تجلی ریز ہے روے محمدؐ کا

مریض ہجر کو غش آگیا اے حضرت عیسیٰ
سنگھا دو لخلخہ زلفِ سمن بوئے محمدؐ کا

قضائے باغِ جنت غنچۂ خاطر نے دکھلائی
کوئی جھونکا جو آیا گلشن کوئے محمدؐ کا

شبِ معراج کے عقدے ہین اُسکے حلقے حلقے مین
کہیگا راز بستہ نہ گیسوئے محمدؐ کا

بہار ابر رحمت دیکھنا جسدم قیامت مین
اُٹھیگا بنکے سایہ قدِ دلجوئے محمدؐ کا

بنے جو لانگہ اقدس کا عالم دائرہ کیونکر
کہ جب ہو لامکان مرکز تگاپوئے محمدؐ کا

قیامت ہی اُٹھائے تو نہ اُٹھونگا قیامت تک
غبار ناتوان ہون مین سر کوئے محمدؐ کا

ہوا کچھ ایسا ہلکا ہے گیا گردون پہ عیسیٰ کو
زمین سے لگ گیا پلہ ترازوئے محمدؐ کا

ملک لیجائینگے جنت مین ہمکو منتین کر کے
سمجھتے ہین وہ ایما چشم ابروئے محمدؐ کا

کہین رنگ افق صبح قیامت کا نہ بنجائے
لہو ہے یہ شہید تیغ ابروئے محمدؐ کا

کبھی تقدیر کے چکر مین وہ آ ہی نہین سکتا
ملے حلقہ جسے سودائے گیسوئے محمدؐ کا

لقب دستِ خدا کا قوت بازو نے جب پایا
پھر اندازہ ہو کیونکر زور بازوئے محمدؐ کا

کہے دیتے ہین خاطر داری محبوب کے تیور
کہ قدرت پر بھی کچھ قبضہ ہے قابوئے محمدؐ کا

بدلجائے ابھی صورت تحیر گاہ عالم کی
جو ہو پیش نظر آئینہ زانوئے محمدؐ کا

بچھائے دیتے ہین آنکھین ملک اپنی خوشامد سے
فلک پر ہی دماغ افتادہ کوئے محمدؐ کا

قیامت پا نگل ہو جاے پہر فرط خجالت سے
پڑے سایہ بھی گر سرو لب جوئے محمدؐ کا

عیان ہین اضطراب دل سے برق طور کے جلوے
تصور جلوہ فرما جب سے ہے روئے محمدؐ کا

نکیون ہشوق تصور باعث تسکین خاطر ہو
خیال آتے ہی نقشہ کہچگیا کوئے محمدؐ کا

جہان ہین ابن مریم کو مسیحا کر دیا جس نے
کرشمہ تہا وہ اک چشم سخنگوئے محمدؐ کا

پسینہ شرم سے آئے لگا خورشید قیامتکو
عرق ٹپکا دہان جسدم گل روئے محمدؐ کا

کلیم اللہ و نخل طور و رنگ بیخودی توبہ
مگر وہ بھی تہا سایہ قد دلجوئے محمدؐ کا

وہ ہون دیوانۂ عشق نبی پہونچا اگر بر تر
غبار اٹہکر بٹہائے گا بجہے کوئے محمدؐ کا

باذل جناب فقیر بیگ صاحب

خیال آجائے ہے جسوقت گیسوئے محمدؐ کا
دل بیچین کرتا قصد ہے کوئے محمدؐ کا

جو موسیٰ پر کہلے وہ طور پر تھے پرتوے احمد
اسی پر غش تھے دیکھا عکس جو روئے محمدؐ کا

اُسے کیون سرو سے تشبیہ دون طوبیٰ اسی کیا نسبت
کچہ عالم اور ہی ہی قد دلجوئے محمدؐ کا

کرین ہم ناز محشر مین تمامی اہل محشر سے
سہارا ہمکو ملجائے جو پہلوئے محمدؐ کا

بہت تنگ آگئے مہجوری سرکار سے باذل
ارادہ کرتے ہین اب ہند سے سوئے محمدؐ کا

بشیر جناب بشارت علی صاحب نبیرہ و تلمیذ حضرت ظہیر دہلوی

بندہا ہی شعر مین مضمون گل روئے محمدؐ کا
ریاض خلد ہی دیوان ثنا گوئے محمدؐ کا

اگر ہو اوج پر سودا سر موئے محمدؐ کا
مثال کہکشان ہر جادہ ہو کوئے محمدؐ کا

ہزار افسوس سینہ پر ہوا اسکے شمر کا زانو
کہ جسکے زیر سر تکیہ ہو زانوئے محمدؐ کا

سیاہی نامۂ اعمال کی کافور ہو جائے
صلہ ملجائے مجکو عشق گیسوئے محمدؐ کا

نہ کیوں ہوں وادی ایمن کے جلوے ذرہ ذرہ میں
کہ رشک طور جب ہر سنگ ہو کوئے محمدؐ کا

انہی سے پوچھلو نگا عرش کی رفعت کا اندازہ
کوئی افتادہ مل جائے اگر کوئے محمدؐ کا

بشیر زار کو تاریکیٔ مرقد سے ڈر کیا ہو
کہ دلمیں جلوہ فرما عشق ہی روئے محمدؐ کا

پرورش نتیجۂ جناب میر پرورش علی صاحب جعفری تلمیذ حضرت توفیق

ازل سے دل ہی سودائی مرا روئے محمدؐ کا
کبھی رہتا ہی نقشہ آنکھ میں کوئے محمدؐ کا

مہ کامل ترقی خواہ روئے پاک ہے اسکے
مہ نو اک تجلی گاہ ابروئے محمدؐ کا

سوا اسکے الٰہی اور کچھ حسرت نہیں باقی
پئے مدفن ملے کونہ کوئی کوئے محمدؐ کا

گرہ
شبیہ ماہ اک صورت ہے اسکے روئے دلکش کی
ہلال عید اک نقشہ ہے ابروئے محمدؐ کا

بہار خلد ہی پیش نظر ہے پرورش جیسے
نظر میں جبسے جلوہ ہے گل روئے محمدؐ کا

توفیق نتیجۂ جناب مولانا مولوی سید جلال الدین حسین صاحب حیدرآبادی میر مشاعرہ

قدم اک رنگ اول ہی گل روئے محمدؐ کا
حدوث اک نفحۂ آخر ہے گیسوئے محمدؐ کا

وجود ہر دو عالم ایک پرتو حسن کا اسکے
عدم ہے اک نقاب آئینہ روئے محمدؐ کا

سویدائے دل ارباب معنی بنگیا بنکر
کھلا اسطرح عقدہ حلقۂ موئے محمدؐ کا

ظہور عالم امکان پایا حسن جمعیت
بندھا شیرازہ جبدم مصحف روئے محمدؐ کا

سمک سے تا سما اک بزم رنگین بنگیا عالم
جما کچھ رنگ ایسا جلوۂ روئے محمدؐ کا

زیارت آستانِ پاک کی کچھ کم نہین حج سے ۔۔۔ طوافِ کعبہ جگر ہے سرِ کوئے محمد کا
زمینِ کعبہ ہی سب مشک سای عطر بیز اُس سے ۔۔۔ سرِ نافِ حرم نافہ ہے گیسوئے محمد کا
بنی فیضِ قدم سے شکل آئینہ زمین ایسی ۔۔۔ بنا ہر ذرّہ دل خاکِ سرِ کوئے محمد کا
سویدا بنگیا کچھ ایسا سمٹا تنگیِ جا سے ۔۔۔ خیال آیا جو دل مین حلقہ موئے محمد کا
اُٹھایا سر پہ کب بارِ امانت آپ آدم نے ۔۔۔ کرشمہ یہ بھی اک تھا زورِ بازوئے محمد کا
ترقی ہو نہ کیونکر اہلِ ایمان کی بصیرت مین ۔۔۔ سوادِ چشمِ دل حلقہ ہے گیسوئے محمد کا
فلک سرمہ چشمِ ملائک بن گئے اُڑ کر ۔۔۔ بڑہا یہ مرتبہ خاکِ سرِ کوئے محمد کا
تنِ مردہ بھی جی اُٹھتا ہی اُسکی نفحہ بیزی سے ۔۔۔ شمیمِ جانفزا اک نام ہے بوئے محمد کا
ملی تعلیم توصیفِ سراپا کی مہ نو سے ۔۔۔ سبق سیکھا فلک نے مد ابروئے محمد کا
معطر ہو گئے دم مین مکان و لامکان جسدم ۔۔۔ کھلا نافہ عرب مین چین گیسوئے محمد کا
کچھ ایسی ارفع و اعلیٰ ہی شانِ منزلت اُسکی ۔۔۔ فلک اک زینۂ اول ہے مشکوئے محمد کا
ملی رہتی ہی ہر دم صبحِ رخسارِ مصفا سے ۔۔۔ ستارہ خوب چمکا شامِ گیسوئے محمد کا
ملا ہے کسکو اے توفیق لطفِ ہمدمی ال ۔۔۔ الف اللہ مین ہی قدِ دلجوئے محمد کا

ولہ

شبہا بہ خیالِ رخِ زیبائے محمد ۔۔۔ گرہ ۔۔۔ شمعیست بدل داغِ تو لائے محمد
موجود و عدم صورتِ نیرنگیِ رنگش ۔۔۔ تمثالِ دو عالم گلِ رعنائے محمد
آدم ہمہ یک رشحۂ فیضانِ سحابش ۔۔۔ عالم ہمہ یک موجۂ دریائے محمد
زان رو کہ بود معنیِ کل آدم و عالم ۔۔۔ اطلاق وجود یست تجلائے محمد

توقیع ازل حسبت سرِ خاتم نامش
تلوین نگار سرِ دامانِ بهارش
با جوهرِ ذاتی شده تابان بدو عالم
خاموش که این نکته بجز وهم نتوان گفت
حرفی بوجود آمده از نقطهٔ وحدت
مقصود کمالِ همه مفهوم وجودش
حسن آئینهٔ حسن خود آراسته نگریست
فرماندهِ اقلیم حدوث و قدم است او
معدوم وجودِ متحقق بوجودش
رنگِ ابدی لالهٔ حمرائے ریاضش
لفظش همه جا معنی احکام الٰهیست
شد محکم از و نسبت دلهائے دو عالم
آئینهٔ دلهاست وجود برکاتش
پیدائے دو عالم همه اسرارِ وجودش
شام ازل و صبح ابد سلسله بند است
بس مایهٔ فخر است که اندر شب معراج
پیمانهٔ کونین بدورِ طرب آمد
آئینه صیقل زده شد عنصر خاکی
جز نیست که در نقطه نهانست چگویم

تشریفِ ابد راست ببالائے محمدؐ
تکوین بهارِ چمن آرائے محمدؐ
آئینه رخسارِ دل آرائے محمدؐ
با هیچ ندانیم معمائے محمدؐ
ظاهر شده در شکل مسمائے محمدؐ
موجود جمالِ قدِ رعنائے محمدؐ
خود را الجمالی رخِ زیبائے محمدؐ
منشورِ دو عالم خطِ طغرائے محمدؐ
موجود مرادِ قدِ بالائے محمدؐ
فیضِ ازلی گوهر رخشائے محمدؐ
قرآنست سراپا لبِ گویائے محمدؐ
آئینهٔ جانهاست سراپائے محمدؐ
گنجینهٔ اسماست مسمائے محمدؐ
اسرار دو عالم همه پیدائے محمدؐ
با زلفِ دراز و رخِ زیبائے محمدؐ
شد تاج سرِ عرش برین جائے محمدؐ
زان می که چکید از خمِ صهبائے محمدؐ
از زیرِ تو انوار سراپائے محمدؐ
جائیکه ندانم سخن از جائے محمدؐ

آن شعلہ کہ توفیق بسر طور خرامید | آمد بلباس رخ زیبائے محمدؐ

جودت جناب محمد عبد الغفور صاحب صدیقی تلمیذ مولوی غلام محمد صاحب شوق

خیال ہر دم جو آتا ہی مجھے کوئے محمدؐ کا | یقین ہی ہو گیا ہون شیفتہ روئے محمدؐ کا
ہوا کرتی تھی جس کوچہ گلی مین رونق افزائی | اثر رہتا تھا ورد روز خوشبوئے محمدؐ کا
کیا واللیل کو مین نے وہین ورد زبان اپنی | خیال آیا جو مجکو شام گیسوئے محمدؐ کا
مریض درد ہجران ہون اگر بیہوش ہو جاؤن | سنگہا دو لخلخہ اُس عنبرین موئے محمدؐ کا
شرف رکہتا ہون شاہان جہان پر اسلئے جودت | گدا ہون روز اول سے جو مین کوئے محمدؐ کا

حمید جناب عبد الحمید خان صاحب فرزند ڈاکٹر محی الدین خانصاحب تلمیذ جناب مولوی سید اعظم علی صاحب شایق

تصور آنکہ مین ہی حسن دلجوئے محمدؐ کا | تماشا دل کے آئینہ مین ہے روئے محمدؐ کا
ذرا ای چاند شرما دیکہکر اپنے کلف کو تو | مقابل ہی ترا اُترا سا منہ روئے محمدؐ کا
پریشان عاصیونکے سامنے محشر مین مونس ہے | ذرا آشفتہ ہین دیکھو تو گیسوئے محمدؐ کا
خدا سامان گر کر دے تو جاؤن ہند سے طیبہ | خیال آتا ہی رہ رہکر مجھے کوئے محمدؐ کا
حمید اچھا ملیگا لطف اُسدم اپنی آنکھونکو | رہے جسدم مقابل آئینہ روئے محمدؐ کا

خیر جناب مرزا خیرات علی بیگ صاحب چغتائیہ

بتا واللیل سے مجکو ملا گوئے محمدؐ کا | ازل سے شیفتہ ہون خیر مین روئے محمدؐ کا
رہے نخوت نہ نمرودی نہ فرعونی رعونت ہو | مسلمانون مین ہونا چاہیے خوئے محمدؐ کا

جناب دردی صاحب اصفہانی

بر عرش بود پایہ والاے محمدؐ
جبریل بود بندہ لالاے محمدؐ

باور نتوان کرد کہ در روضۂ رضوان
سرویست خیابان راست کہ بالائے محمدؐ

شک نیست کہ دارد شرف از رتبۂ عالی
بر تاجِ شہان خاکِ کفِ پائے محمدؐ

دانی تو کہ در خواب بود غنچہ ولیکن
مست است ازان نرگسِ شہلائے محمدؐ

تا شام ابد ورنہ امکانست کہ گیرد
در کون و مکان ہیچ کسے جائے محمدؐ

یوسف کند از خویش دل و جان و خرد گم
بیند اگر آن چہرہ دل آرائے محمدؐ

از جام تولاے وے ار نوش کند کس
از سر نرود نشۂ صہبائے محمدؐ

دردی من و تو ہیچ نداریم تو گیتی
شکر است کہ ماراست تولائے محمدؐ

روحی جناب احمد مدنی صاحب مدرس دار العلوم حیدرآباد دکن

دیدیم خدا را ز تماشائے محمدؐ
روز نظر ما شبِ اسرائے محمدؐ

ادنیٰ صفتِ قربت ادنائے محمدؐ
اے صلِ علیٰ رتبۂ اعلائے محمدؐ

مخموری و آن نرگسِ شہلائے محمدؐ
مسروری و آن لالۂ حمرائے محمدؐ

اقلیدس اندیشہ کہ تا حال نہ حل کرد
آن شکل عروسی است سراپائے محمدؐ

بگذارد و سیماب شود آئینہ ماہ
از غیرت سیمینہ سیمائے محمدؐ

دادگہہ حشر و دو صد خیل گنہگار
آن بخششِ دادار و یک ایمائے محمدؐ

آہو است کہ گیرند برو دم بدم آہو
باد چمن خلد بصحرائے محمدؐ

خوش این دل دیوانہ و افسانۂ طیبہ | خوش این سر شوریدہ و سودائے محمدؐ

گلبوست نسیم دہنم بو کہ بدل در | گل کاشتہ عشق چمن آرائے محمدؐ

داند ز بزرگی دلِ تفتیدۂ فرقت | ہر آبلہ را گنبدِ والائے محمدؐ

احمد عجب اسمے است کہ روحی دلِ من برد | اسمائے من این خاستہ ز اسمائے محمدؐ

ولہٗ

حق دید سوِ خود ز تماشائے محمدؐ | آئینۂ حق صورتِ زیبائے محمدؐ

این کفر دلِ تار و تمنائے محمدؐ | این تبکدہ و شمع تولائے محمدؐ

فرشِ حرم و طیبہ چہ عرش است کہ یک عمر | بوسید بہر گام کفِ پائے محمدؐ

ذکرِ مہ و خورشید خود از بے سر و پائے است | آنجا کہ بود وصف سراپائے محمدؐ

دیگر چہ خرد آنکہ خرید است درینجا | از بہر سرش سوزش سودائے محمدؐ

خیز در زمین لالۂ خورشید تو اے چرخ | گل کار داگر دست گل آرائے محمدؐ

بر بر علی قافلہ را راہ چو افتد | سبزی کہ گنبد گنبد خضرائے محمدؐ

شد حسن خدادادِ از و شد ہمہ تن صرف | در زیورِ دل بند سراپائے محمدؐ

منت منہ اے باد بچشم ز غبار رہے | از قافلہ بادیہ پیمائے محمدؐ

از چشم تو افتد فلک و سبزی رنگش | گر چشم کنی گنبد خضرائے محمدؐ

از ظاہر و باطن بنظر ہیچ مرا نیست | روحی بجز از صورت بنمائے محمدؐ

رفیق جناب میر رحمت علی صاحب تلمیذ حضرت توفیق

بیاض صبح اک آئینہ ہے روے محمدؐ کا
سواد شام اک پرتو ہے گیسوے محمدؐ کا

لباس کعبہ کی قسمت مین گویا تہا شرف یہ بھی
بنا اسواسطے ہمرنگ گیسوئے محمدؐ کا

گہٹی سب ظلمت کفر اور روشن ہوگیا عالم
ہوا روشن جو یکہ نور بازوئے محمدؐ کا

تلفظ چشمۂ خورشید مین ڈہلکر نکلتا ہے
زبان پر ذکر آجاتا ہے جب روئے محمدؐ کا

توسط خالق و مخلوق مین ثابت ہوا اس سے
کہ ہیں دو نو طرف اک لام گیسوے محمدؐ کا

خیال طرّہ والا ہے باعث زیست کا اپنے
نفس مین سلسلہ ہے تار گیسوئے محمدؐ کا

بہت دشوار تہا تنزیہ کا تشبیہ مین آیا
نہ اُترا اسلئے نقشہ کبہی روئے محمدؐ کا

نکل ہی آئیگا آخر شفاعت کا کوئی پہلو
رفیق اچہا ہے پہلو وصف پہلوے محمدؐ کا

رفعت جناب حکیم میر دلاور علیصاحب

دلا محراب سجدہ ہے خم ابروے محمدؐ کا
خدا کا دیکہنا ہے دیکہنا روئے محمدؐ کا

وہی حاضر وہی ناظر وہی ظاہر وہی باطن
وہی موجود ہے پردہ لئے روئے محمدؐ کا

سراپا نور تہا جسکا ثنا خوان آپ خالق ہے
نہ تہا اسوجہ سایہ قد دلجوئے محمدؐ کا

بچایا سر کٹا کر شاہ نے ہم سبکو جہنم سے
بڑا احسان امت پر ہے مہروے محمدؐ کا

مدینے مین طلب فرمائے رفعت کو یا مولا
تمنا ہی گدا بنکر پہرون کوئے محمدؐ کا

رونق جناب محمد نیاز اللہ شاہ صاحب تلمیذ مولانا تُرکی

شور است بسر از سر سوداے محمدؐ
بربست دلم زلف چلیپائے محمدؐ

دیدار خدا ایش نتوان شد بقیامت
چشمے کہ نکرد است تماشائے محمدؐ

چشمے کہ فتنہ بر رخ زیبائے محمدؐ	گردونہ سوئے حور جنان بہر تماشا
در پیچ و خم زلف چلیپائے محمدؐ	خواہد ز خدا طائر سدرہ کہ بیفتم
چشمے کہ نہ شد محو تماشائے محمدؐ	چون دیدہ یعقوب الٰہی شود اعمٰے
کحل است مرا خاک کف پائے محمدؐ	چون روشنی چشم زرونق شود افزون

زیرک۔ جناب علی احمد صاحب قنوجی تلمیذ حضرت برتر

رباعی

جان دینکو آمادہ اہی تک ہون مین	سودائے محمدؐ کا جو گاہک ہون مین
دیوانہ احمدؐ ہون وہ زیرک ہون مین	ہشیاری کا پہلو نہ گیا غفلت مین

وہ دل یارب عطا کر جو ہو قابوے محمدؐ کا	یہی ہی مدعا ہر دم رضا جوئے محمدؐ کا
بہار افزا ہی سودا جیسے گیسوے محمدؐ کا	ہمارا خانہ باغ دل بھی رشک سنبلستان ہے
گران است سب سے رہے پلہ ترازوے محمدؐ کا	اگر سب انبیا ہون جمع مل کر ایک پلہ پر
روش مین اسکی پیدا ہی اثر کوے محمدؐ کا	نسیم صبح ہو آتی ہی شاید باغ طیبہ سے
تو نقشہ کہنچ گیا سرو لب جوئے محمدؐ کا	بہائے یاد قامت مین جو ہنسی اشک اے زیرک

سلیس۔ جناب محمد مومن علیصاحب منشی دفتر مال علاقہ راجہ راجگان راسنگواڑا در جہنج بہا

علاقہ سنبل تر پر ہے گیسوئے محمدؐ کا	ہی جلوہ ہر چمن مین گلشن روے محمدؐ کا

تماشا دیدنی ہوگا مدینے کے بیابان مین
ہمیشہ والضحیٰ والشمس کی تفسیر لکھتا ہون
الٰہی وہ بھی دن آئے عوام الناس کو کہہ دون
مدینہ دیکھنے جاتے ہین کل گھر سے نکلتے ہین
سکندر توڑ ڈالے آئینہ حیرت مین آ جائے
سلیمانِ بلبلونکی آرزو ہے دیکھلون یثرب

گرے سایہ جو دیوانونپہ گیسوئے محمدؐ کا
ازل سے میرے دلکو عشق ہے روئے محمدؐ کا
جو پوچھین قصد ہے کس جا کہون سوئے محمدؐ کا
ہمارے سر کو سودا ہو گیا کوئے محمدؐ کا
نظارہ کر کے آنکھون سے اگر روئے محمدؐ کا
صبا نے چلکے دکھلا راستہ کوئے محمدؐ کا

شوق جناب میر عبد الرؤف صاحب جعفری

سمجھ لین اہل باطن رمز قابوئے محمدؐ کا
سر شوریدہ مین سودا ہے گیسوئے محمدؐ کا
جو آنکھون مین ہے نقشہ قد دلجوئے محمدؐ کا
شب اسریٰ معطر ہو گیا تھا لامکان سارا
سنا ہے غزوہ بدر و حنین و خندق و خیبر
پہونچنا ہو جو منزل پر دیارِ عشق مین جاؤ
مرا ہر ایک موئے تن بھی گر اک اک زبان ہوگا
پڑا آنکھون پہ تھا کیا کفر کا پردہ معاذ اللہ
مسلمانانِ شام و فارس و روم و عرب کیا ہین
تقابل سے ہوا ہے ماسبق ادیان کے ظاہر
سوادِ چشم حور العین کی حاصل روشنائی ہے

خدا کا عرش اک تکیہ ہے پہلوئے محمدؐ کا
دلِ شیدا ہے گھائل تیغ ابروئے محمدؐ کا
اجالا دلمین بھی ہے روئے نیکوئے محمدؐ کا
اثر اسوقت تک باقی ہے خوشبوئے محمدؐ کا
سمجھا عدو مین ہے شہرہ زور بازوئے محمدؐ کا
نکلتا ہے وہین سے راستہ کوئے محمدؐ کا
سرِ مو بھی نہوگا وصف اک موئے محمدؐ کا
گمان اعجاز پر کرتے تھے جادوئے محمدؐ کا
خدا خود بھی ہے عاشق خال ہندوئے محمدؐ کا
ادب آموختہ ہے دین زانوئے محمدؐ کا
لکھونگا وصف خال و زلف و گیسوئے محمدؐ کا

منور ہے سواد مردم چشم حقیقت بین
کہ ہے پیش نظر جلوہ یہ روئے محمدؐ کا

وفور شوق و فرط عشق صورت آفرین دیکھو
ہوا ہی خود ہی عاشق روئے نیکوئے محمدؐ کا

دل حیرت زدہ بیشک اہی رشک کتان ہوگا
جو پڑ جائے ذرا پرتو مہ روئے محمدؐ کا

محب تو تہا محب دشمن بھی انکا دوست بنتا تہا
نرالا ڈہنگ تہا یہ خلقت خوئے محمدؐ کا

خدا خود تہا محافظ اور تہا روح الامین دربان
حشم اللہ اکبر کیا تہا مشکوئے محمدؐ کا

ترفع سے شب معراج کے ثابت ہوا سب پر
کہ ہے عرش برین بھی بام مشکوئے محمدؐ کا

خدا ہی جبکا واصف شوق مین بھی اسکا واصف ہون
پڑا ہی اسلئے رتبہ ثنا گوئے محمدؐ کا

نہ بدلے رنگ یثرب کو کبھی جنت کے پہولونسے
دل شوق اسقدر مشتاق ہی کوئے محمدؐ کا

شوق جناب مولوی غلام محمد صاحب حیدرآبادی آغائی ابوالعلائی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

گرہ

بلا گردان ہی طوبیٰ قد دلجوئے محمدؐ کا
ہلال عید اک نقشہ ہے ابروئے محمدؐ کا

فرشتون نے شب معراج باہم موشگافی کی
کہلا عقدہ نہ ہرگز اک سر موئے محمدؐ کا

اجالے مین اندہیرا ہی اندہیرے مین اجالا ہے
یہی ہی سلسلہ ذرات گیسوئے محمدؐ کا

بنایا نافہ مشکین دل خون بستہ آہو کو
عجب ہی رنگ زلف عنبرین بوئے محمدؐ کا

نہ ٹہرا ہی نہ ٹہریگا قسم حق کی یہ پہلو مین
اثر ہی جب ہمارے دل پہ قابوئے محمدؐ کا

فلک پر ہین جو تابان مہر و ماہ و انجم و اختر
یہ سب جلوہ ہی دیکھو پرتو روئے محمدؐ کا

مسیحا اسلئے دیکھو زمین سے اٹہہ نہین سکتا
کہ بہاری ہی بہت پلہ ترازوئے محمدؐ کا

خدا کیواسطے باد صبا مجکو بہی بتلادے
اگر معلوم ہی تجکو پتہ کوئے محمدؐ کا

یہان بندے خدا کے خوش وہان راضی خدا اس سے
یہ رتبہ ہی دو عالم مین رضا جوئے محمدؐ کا

نہ پوچھو خضر سے پوچھو مگر تم شوق کے دل سے		بتا دیگا وہی تمکو پتہ کوئے محمدؐ کا

ولہٗ

بالاے سر عرش بود جائے محمدؐ		رخشندہ چو خورشید سراپائے محمدؐ
صد حصہ فزونست بانوار تجلّی		از پنجۂ خورشید کف پائے محمدؐ
حور و ملک و جن و پری آدم و حوّا		قربان ہمہ بر رخ زیبائے محمدؐ
نخل و ثمر و برگ و گل و غنچہ و بلبل		مست از نگہہ نرگس شہلائے محمدؐ
طرز روش عاشق دلدادہ چہ پرسی		از خویش رمیدہست شناسائے محمدؐ
رنگ دگر آورد سر بزم دو عالم		در چشم زدن گردش مینائے محمدؐ
منصور خروشید سر دار بہ مستی		پر جوش بود نشۂ صہبائے محمدؐ
زاہد بحرم سجدہ کنان روے بہ کعبہ		افتادہ منم بر در والائے محمدؐ
غم نیست اگر نیست چراغ سر تربت	گرہ	شمعیست بدل داغ تولائے محمدؐ
در وادیِ ایمن بسر طور چہ جوئے		موسیٰ ہمہ جاہست تجلائے محمدؐ
بشنو تو زلیخا سخن شوق کہ یوسف		ہم بود بدل عاشق شیدائے محمدؐ

شایق جناب ابو الحیا میر اعظم علی صاحب مفتی اول بلدہ

ہے صبح طور جلوہ روئے نیکوے محمدؐ کا	تجلی قدر کی شب مین ہی گیسوئے محمدؐ کا
خم طاق حرم مین خم ہے ابروئے محمدؐ کا	سواد کعبہ ہے کچہ رنگ گیسوئے محمدؐ کا
ہی عینک انبیا کی آئینہ روئے محمدؐ کا	سر حبل المتین ہے تار گیسوے محمدؐ کا

قمر اک آئینہ میلا سا ہے روئے محمدؐ کا
کلف مین عکس کچہ آیا ہے گیسوئے محمدؐ کا

خدا نے روز محشر خلد مین داخل کیا لیکن
وہان بہی دل نہ بہلا عاشق کوئے محمدؐ کا

نہ ڈوبے گی کبہی بحر گنہ مین کشتی امت
بنے گا ناخدا جب زور بازوئے محمدؐ کا

گران پلہ ہو رتبہ مین کوئی گر لاکہہ پیمبر
کہان ہمسنگ پاسنگ ترازوئے محمدؐ کا

چہپا جسطرح دل تیر نگاہِ پاک سے اُنکے
کلیجہ بہی ہنو بسمل تیغ ابروئے محمدؐ کا

خدا سے بخشوایا حشر مین کچہ کہکے امت کو
اشارہ دیکہئے چشم سخنگوئے محمدؐ کا

رہے صدیق اور فاروق کیا اچہے پس مردن
ملا پہلو بہ پہلو لطف پہلوئے محمدؐ کا

گنہگارونکی محشر مین اگر اُلجہی نہ سلجہے گی +
اولجہہ جائیگا ہر اک تار گیسوئے محمدؐ کا

کرے قمری کبہی کو کو نہ سروِ باغِ رضوان پر
نظارہ ہو اُسے گر قد دلجوئے محمدؐ کا

سر محشر گنہگاران امت دیکہکر خوش ہین
متاعِ مغفرت پر ہاتہہ قابوئے محمدؐ کا

وہ قحط آب وہ اعجاز حضرت اور وہ لشکر
گمان ہے تو پڑا اُنگلی کے تہا جوئے محمدؐ کا

عرب کی عین ہی قندیل اُسمین رب کا ہی جلوہ
اثر کیا نور افگن ہے تلالوئے محمدؐ کا

یہ جسکے پاس ہو آثار بہبودی کے ظاہر ہین
مبارک ہی اثر اتبک بہی کیا موئے محمدؐ کا

علی شیر خدا کا ہاتہہ اور خیبر کا دروازہ
یہ در پردہ تہا سب اعجاز بازوئے محمدؐ کا

مین اپنے دفن کو فردوس سے بہتر سمجہتا ہون
ملے شائق ذرا کونا اگر کوئے محمدؐ کا

طاہر جناب محمد عبد الطاہر صاحب تلمیذ حضرت کیفی حیدرآبادی

مفسر ہے اگر خط مصحفِ روئے محمدؐ کا
تو دیباچہ ہے مضمون بیت ابروئے محمدؐ کا

خط و پشت لب و بینی حضرت کے تصور نے
کیا ہے خوب خمسہ بیت ابروئے محمدؐ کا

الٰہی تشنہ کامانِ شہادت کا ہو دل ٹھنڈا ‏ ‏ ملے اک بوند پانی تیغ ابروئے محمدؐ کا
سوالِ اہل حاجت رد نہین ہوتا کبھی طاہر ‏ ‏ کہ ہے اک جزو لاینفک سخا خوئے محمدؐ کا

ولہٗ

چون در نظر آید رخِ زیبائے محمدؐ ‏ ‏ سازم دل و جان نذر سراپائے محمدؐ
بر دوختہ از سندس اوصاف قبائے ‏ ‏ کوتہ شدہ از قامتِ بالائے محمدؐ
بے اذن محمد نہ برآید مہ خورشید ‏ ‏ جنبش نہ کند چرخ بجز رائے محمدؐ
دشوار کہ نظارگیان جان نہ سپارند ‏ ‏ بے پردہ شود گر رخِ زیبائے محمدؐ
تا رم بگرانمایگی طاہر مسکین ‏ ‏ در سینہ بدارد دلِ شیدائے محمدؐ

جناب عارف صاحب

خم محراب ایمان خم ہے ابروئے محمدؐ کا ‏ ‏ الف اللہ مین ہے سرو دلجوئے محمدؐ کا
پہرا کرتی ہین آنکھو مین مری گلیان ٹیبہ کی ‏ ‏ طواف اتنا کیا دل نے مرے کوئے محمدؐ کا
تمنا ہے اسی عالم مین دیکھون سیر جنت کی ‏ ‏ بنا دے مجکو فردوسی خدا کوئے محمدؐ کا
ہلا دین دونو عالم کو زمین خیبر کی ہے کیا شئے ‏ ‏ لقب ہے حیدرِ کرار بازوئے محمدؐ کا
لب معجز نما کے وصف مین عاجز ہوا عارف ‏ ‏ ادب نے قافیہ رو کا ہے جادوئے محمدؐ کا

ولہٗ

کے جلوہ کند نقشِ قدمہائے محمدؐ ‏ ‏ کے سرمہ کنم خاک کف پائے محمدؐ

فانوس بود دامن بالای کشش سر بزم
شمعے که نهد کس به تمنائے محمدؐ

من شرح کدامی صفت او بتو گویم
اعجاز بود جمله سراپائے محمدؐ

عنقا که بود ز استغنیها پئے عاشق
مردان دو سه روزے به تمنائے محمدؐ

رفتن دو سه گامے نتواند به رهِ دوست
آنکس که ندارد به سر سودائے محمدؐ

در دیدهٔ حق بین بجمالے که خداداد
امروز بود جلوه فردائے محمدؐ

آن باده که از میم کشاد است نقابے
مست احدم کرد وز مینائے محمدؐ

دیگر غزلِ تازه کند هدیهٔ احباب
عارف که بود عاشق شیدائے محمدؐ

ولهٗ

طغرائے وجود است به سیمائے محمدؐ
سیمائے شهود است به طغرائے محمدؐ

آن غیرتِ لیلی که بمحمل نه نهد روے
مجنون کندش باد به پیمائے محمدؐ

والشمس بود شرح جمال رخِ انور
واللیل بود زلف چلیپائے محمدؐ

موسیٰ نتوانست نماید ید بیضا
تا دست ندادش ید بیضائے محمدؐ

برخیز خدیجانِ عرب گرد تو گردم
بنمائے مرا ناقهٔ قصوائے محمدؐ

دل می دهمت اے بمصلائے امامت
سر می نهمت مسجد اقصائے محمدؐ

بے سایه بود نور از ان روے بعالم
بے سایه بر آمد قدِ زیبائے محمدؐ

عارف نفروشد برخش جلوه مه و مهر
آن ذره که تابید ز تجلائے محمدؐ

عتیق جناب سید محمد انور الدین صاحب تلمیذ حضرت جلیل

خدا کا دیکھنا ہی دیکھنا روے محمدؐ کا
طواف کعبہ اے دل طوف ہی کوے محمدؐ کا

چلیں خنجر گلو پر ہوں تراز و تیر سینوں میں
جو چھیڑوں تذکرہ مژگان و ابروے محمدؐ کا

قیامت اک نئی برپا کریں حضرت کے شیدائی
ہو گر حشر میں بھی دیکھنا روئے محمدؐ کا

نہ رکھا ہی چارہ گر مرہم کو میرے دلکے زخموں پر
ہی پہا ہا دامن شمشیر ابروے محمدؐ کا

عتیق ارمان آنکھوں کا نکل ہی جائیگا اکدن
اگر تقدیر میں ہے دیکھنا روئے محمدؐ کا

ولہٗ

مہر است خجل از رخ زیبائے محمدؐ
طوبی است فدائے قد بالاے محمدؐ

کافور شدہ ظلمت کفر از ہمہ عالم
رخشید چو مہر رخ زیباے محمدؐ

سہل است کہ جانم بدر آید ز تنم لیک
از دل نرود شوق تمنائے محمدؐ

خواہد سحر و شام ز حق دیدۂ مشتاق
بنماے الٰہی رخ زیبائے محمدؐ

آید چو بدر جان عتیق از قفس تن
باشد سر شوریدہ سر پائے محمدؐ

عبارت جناب منشی محمد عابد علی صاحب تلمیذ حضرت ناظم

ہمسر کہ شود با رخ زیبائے محمدؐ
خلاق دو عالم شدہ شیدائے محمدؐ

آنکس نرود تا در دو زخ کہ بدارد
در سینہ وسر الفت و سودائے محمدؐ

تعریف و ثنا کرد چنان خالق عالم
کز ما نشود وصف سراپاے محمدؐ

اسے بخت رسا گر برسم سوسے مدینہ
پروانہ شوم بر رخ زیباسے محمدؐ

در ہر نگہہ آید بنظر صنعت صانع
باشم نہ چرا محو تماشاسے محمدؐ

از کحل ضرورت بنود چشم سرم را | آرائے چو صبا خاک قدم ہائے محمدؐ
بنگر ز کرم سوے غبار رہ شاہان | تا چند بگویم بنعت واسے محمدؐ

غور جناب خواجہ محمود صاحب

یہ دن ہی ایک پرتو عارض روے محمدؐ کا | سواد شب بنا ہی عکس گیسوئے محمدؐ کا
تماشا ہو ہمکو کثرت مین وحدت کا نظر آئے | لکھو نہین سر بسر احوال اگر موے محمدؐ کا
وہ بیصورت نے جب صورت بنائی اپنی خواہش سے | پھر صورت بن آیا زور بازوے محمدؐ کا
یہ ہی تعریف اک ادنی اسی سردار دو عالم کی | ہلال عید اک نقشہ ہے ابروے محمدؐ کا
نہ رکھ ای غور دلمین معصیت کا خوف تو ہرگز | شفاعت عاصیونکی کام ہے خوے محمدؐ کا

گرہ

فطرت جناب محمد اصغر حسین صاحب تلمیذ حضرت مولوی غلام محمد صاحب عرب شوق

میرے ہی سر نہین سودا ہے گیسوے محمدؐ کا | زمانہ ہی ازل سے شیفتہ روے محمدؐ کا
خدا کیواسطے مجکو بھی اپنے ساتھ لیجانا | ارادہ جب ہو تیرا اے صبا کوئے محمدؐ کا
جہان دیکھا اُسیکو حلقہ اسلام مین لایا | کیا ہر اک کو سیدھا پیچ گیسوے محمدؐ کا
صحابہ دینوی اور دینوی جو کام کرتے تھے | خیال ہر آن رہتا تھا اُنھین خوے محمدؐ کا
ازل کے روز سے فطرت قسم ہی حق تعالیٰ کی | بنا ہون بندہ بیدام گیسوئے محمدؐ کا

فقیر جناب ابو الفیض فقیر احمد صاحب تلمیذ حضرت ظہیر دہلوی

مدائح سنج ہون ہین بیت ابروئے محمدؐ کا | ہر اک مصرع ہی اک پلہ ترازوے محمدؐ کا

سیاہی قبر کی اک نور روشن بنگئی دیکہو
خیال آیا اب مجہے جسوقت گیسوئے محمدؐ کا

بنایا ہی قلم پہر نگارش شاخ طوبیٰ سے
لکہا جب وصف مین نے قدِ دلجوے محمدؐ کا

ہلالِ عید رمضان دیکہنے کو جی نہین چاہتا
نظارہ ہوگیا ہے جبسے ابروے محمدؐ کا

غزل کا میرے مصرع سرو موزون بنکے نکلا ہی
لکہا جب وصف مین نے قدِ دلجوئے محمدؐ کا

فقیر اپنے کو دیکہو اور اپنی فہم ناقص کو
تمہارا منہ جو لکہین وصف ابروے محمدؐ کا

قادر جناب قادر حسین خان صاحب

مہِ انور اگر ہے تو ہے زانوئے محمدؐ کا
تو اک ذرہ ہے خورشید فلک روئے محمدؐ کا

گریبان چاک کرتا ہون دلِ صد چاک کہتی ہے
خیال آتا ہی جب شانہ مین گیسوئے محمدؐ کا

یہ وہ گیسو مین جنکی شان مین واللیل آیا ہی
غذاے پاک ہی مداح گیسوئے محمدؐ کا

سناتا ہی کسے اوصاف فردوس بریں واعظ
یہان آنکہونمین ہی نقشہ سرِ کوئے محمدؐ کا

بہلا کیا خاک فردوس بریں مین اسکا دل بہلے
کہ جسکی آنکہہ مین نقشہ رہے کوئے محمدؐ کا

یہ کہکر کہینچتا ہون بیٹہا ہون آپ منہ اپنا
کہا اپنے کو کیون ہمسر سگِ کوئے محمدؐ کا

وہین سجدہ مین سر یثرب کی جانب ہوگیا اپنا
تصور جب بندہا محراب ابروے محمدؐ کا

عبث احباب زنجیر وسنے مجکو قید کرتے ہین
مین وحشی ہون مجہے سودا ہے گیسوے محمدؐ کا

تمنا خلد کی قادر نہ ہی فردوس کی خواہش
تصور ہی مرے دلمین گلِ روئے محمدؐ کا

جناب قدرت صاحب۔

جو ہی شمس فلک وہ عکس ہے روے محمدؐ کا
گرہ
ہلالِ عید اک نقشہ ہے ابروے محمدؐ کا

بیانِ شکل انور سے منور ساری مجلس ہو
معطر سبکو کر دے ذکر خوشبوے محمدؐ کا

صحابہ کیون نہ ملتے اپنی شکلِ پر مقدس پر
دُرِ بحر کرم تہا قطرہ ہر موئے محمدؐ کا

پریشانیِ روز حشر سے ڈرتے ہو کیون قدرتؔ
تمھاری سر مین جب سودا ہے گیسوے محمدؐ کا

کیفی جناب مولوی رضی الدین صاحب حیدر آبادی

خدا مشتاق ہے آئینۂ روے محمدؐ کا
خدائی آئینہ ہے روے نیکوے محمدؐ کا

کہان ہی حوصلہ نظارہ روے محمدؐ کا
یہ سر ہوا ور نقشِ پا سگِ کوئے محمدؐ کا

اُسے کعبہ کی حاجت کیا اُسے جنت سے کیا مطلب
جو دل ہو معتکف محراب ابروئے محمدؐ کا

مرا فرقت زدہ قلبِ سیہ گر ٹکڑے ٹکڑے ہے
تو ٹکڑا ہی غلافِ کعبہ ابروئے محمدؐ کا

غریبون سے جو ہل مل جائین مولی تو عجب کیا ہے
تواضع خاص ہی اک خاصہ خوئے محمدؐ کا

قمر اک دو سے کہینچا ہوا سا عکس عارض ہے
ہلال اُترا ہوا نقشہ ہے ابروئے محمدؐ کا

ضیا ماہ منور کی نہ ضو خورشید تابان کی
اُجالا دونون عالم مین ہی اک روئے محمدؐ کا

ملا سے آنکہہ تو ہو جائے پتہ شیر کا پانی
یہ دل گردہ ہی کسکا چشم آہوے محمدؐ کا

کہانکا طاق کیسے بت کیا تیغِ ہلالی ہے
نہین تہ مقابل کوئی ابروئے محمدؐ کا

حیاتِ جاودانی کے ہین آثار آجتک پیدا
کہلا اعجاز ہے زورِ موئے محمدؐ کا

شہیدانِ محبت سایۂ طوبی سے درگزرے
ملے سایہ اُنہین شمشیر ابروے محمدؐ کا

نہ سمجھو قلعہ خیبر شکن ہے زور دہنی ہے
یداللہ بھی لقب ہے زور بازوے محمدؐ کا

یہان جو جسکو چاہے ساتہہ اُسکے حشر تک ہوگا
شرف شیخین کو حاصل ہے پہلوے محمدؐ کا

سر اس محبوب کا تن سے جدا ہو کیا قیامت ہے
رہا تکیہ سرہانے جسکے زانوئے محمدؐ کا

زلیخا حضرتِ یوسف پہ اتراتی نہین اے کاش
وہان یعقوب کی آنکھین یہان ہے چشم دل روشن
کہو اُنسے جو جنت کیلئے جان اپنی دیتے ہین
درازیِ شب فرقت کا اوجھا وا ہی اچھا ہے
ہماری خاک کو اُس منعاک کی ہے جستجو یارب
نظر آتے تھے قامت پست سب بالا بلند و نکے
گنہگار ایسے کتنے اُنکا بار معصیت کتنا
اُنھین اپنا بنا لینے مین کتنی دیر لگتی ہے
نظر بازو نکے مذہب مین نہین ہے آیت سجدہ
یہ آنکھین اور شوقِ دید یہ دل وصل کی امید
حقیقت مین ہر اک شے جلوہ زار حسن ذاتی ہے
اُنھین جو دیکھتا ہے دیکھکر مین اُسکو جیتا ہون
نظر بازی الفت اپنی اپنی جان پر لیکن
یہ جبین ہے دہین لیجاکے اپنی ہڈ ہان پھکون
نگاہین شوق مین باہر نکل پڑتی ہین آنکھونسے
گران سمجھو گران ارزان اگر سمجھو تو ارزان ہے
سر شکِ غم نکلجاے نظر آئے نہ خواب آئے
ملائی جسنے آنکھہ اُنسے ملا وہ اپنی مالک سے

مقدر میں نکہتے ایک ایک بانوئے محمدؐ کا
اثر وہ بوے یوسف کا ہے یہ بوے محمدؐ کا
ریاض خلد چپہ چپہ ہے کوے محمدؐ کا
تسلسل ٹوٹنے پاے نہ گیسوے محمدؐ کا
شرف جس سرزمین کو ہے نگا پوئے محمدؐ کا
کرشمہ تھا عجب یہ سرو دلجوے محمدؐ کا
نہین پاسنگ بھی سنگِ ترازوئے محمدؐ کا
مرا دل کیا دل عالم ہے قابوے محمدؐ کا
مگر ایک ایک نقطہ مصحفِ روے محمدؐ کا
ہوا ہے حوصلہ افزا کرم خوے محمدؐ کا
جہان آئینہ تصویر ہے روے محمدؐ کا
مگر عاشق ہون روے عاشقِ روے محمدؐ کا
اشارہ ہو اگر چشم سخنگوے محمدؐ کا
یہان آنا تو مشکل ہے سگِ کوئے محمدؐ کا
خیال آتا ہے جب نظارۂ روئے محمدؐ کا
یہ سودا ہی عجب سودا ہے گیسوے محمدؐ کا
ان آنکھون مین تصور ہی رہے روے محمدؐ کا
یہ کیسا معجزہ ہے چشم جادوے محمدؐ کا

ولہ

نظارہ فریبست تماشائے محمدؐ	اے وہ چہ تماشاست تماشائے محمدؐ
خواہم کہ نہم سر بہ کفِ پائے محمدؐ	گستاخ مرا کرد کر دیہائے محمدؐ
بیگرنگی عشقست درین بزم کہ مانند	لیلائے محمدؐ بہ زلیخائے محمدؐ
خوش بزم تصور کہ باخلاص نشیند	شیدائے محمدؐ بر شیدائے محمدؐ

مہر جناب وزیر الدین صاحب

رباعی

واللہ بتا سخن کا پیرایا ہے	نکتہ یہ عجب ذہن مین آیا ہے
وہ ظلِ الٰہی ہے خدا کا سایہ	سایہ کبھی جہان مین کہین سایہ ہے

ولہٗ

گردون پہ رہا عرش کا تارا بنکر	پیدا ہوا نور حق کا پتلا بنکر
سمجھا ہی کوئی حُسن کی شہرت کا سبب	یوسف آیا اُسیکا سایہ بنکر
خضر ہے یا سبانِ موسیٰ ایک اُسکے در کا سائل ہی	گدا ہی عیسیٰ گردون نشین کوئے محمدؐ کا
ہری تشبیہ سے ہر ماہ مین تو بدر بنتا ہے	مہ نو بھی اشارہ ہے یہ ابروئے محمدؐ کا
مین کہدون کیا حقیقت اُسکی صفا ای حاجیو تمسے	یہ زمزم ہے پسینا گرمیِ روئے محمدؐ کا
ابا بکرؓ و عمرؓ سے زینتِ دین ہمیرہا ہے	یہ ہی اک جوڑ بازو بند بازوئے محمدؐ کا
گھٹایا چرخ نے کامل سے ناقص کر دیا لیکن	مہ نو نے نہ چھوڑا ساتھ ابروئے محمدؐ کا
بس اتنا فخر شیران جہان پر مہر کافی ہی	کہ ہو مین ایک خاک پا سگِ کوئے محمدؐ کا

مسعودؔ جناب سید مسعود حسن امروہی تلمیذ مولوی غلام محمد صاحب عرف شوق

بتا دو خضر مجکو راستہ کوے محمدؐ کا — کہ دل جویا ہی مدت سے مرا روے محمدؐ کا

بتا دون حال کیا تمکو نکیرین آئی مرقد مین — بس اتنا جانتا ہون ہون گدا کوے محمدؐ کا

گلاب و کیوڑا عطر و حنا کو کیا کرون لیکر — پسینہ چاہیے بیمار کو روے محمدؐ کا

کسی محبوب کی الفت سما سکتی نہین دل مین — جما رہتا ہے نقشہ رات دن روے محمدؐ کا

شریک غم نہین ہوتا یگانہ ہو کہ بیگانہ — مگر یہ خاصہ تہا خوے نیکوے محمدؐ کا

تصور کر نہ یوسف کی طرح مسعود احمد کو — خدا خود دشیفتہ ہے قد دلجوے محمدؐ کا

محسن صابری جناب نواب امیر محسن علیخان بہادر خلف نواب یاقوت یاورالدولہ مرحوم

غزل

ہر است عم نقش کف پاے محمدؐ — شمعیست بدل داغ تولاے محمدؐ

ہر طرز خراش کہ بچشمیست تماشہ — کز دیدہ عیان است تماشاے محمدؐ

یک ذرہ ندارد رخ تابان مہ و مہر — این تاب جمال رخ زیباے محمدؐ

در گلشن وحدت شدہ چون سرو خرامان — بالاست چہ شان قد بالاے محمدؐ

یک نور عظیم است بکام ہمہ عالم — خوان کرم نعمت نعماے محمدؐ

جائیست بدل شوق لقایش کہ تو گوئی — اندر رگ و پے ہست تمناے محمدؐ

قلت بگمان نیست درین میکدہ محسن — یغماست د نور خم صہباے محمدؐ

ناظم جناب نواب میر محمد علی خان بہادر

رباعی

صانع کی ہر ایک ہمنے صنعت دیکھی — دنیا عقبیٰ بہشت و جنت دیکھی

اے ختم رسل تمہین جو ہمنے دیکھا — جانا کہ خدا کی آج قدرت دیکھی

رباعی

آقا مرا نبیون کا جو سر تاج بنا — کہتے تھے ملک فخر رسل آج بنا
صدقے ترے کچھ کام نہ رکھنا باقی — امت کیلئے سب شب معراج بنا

کہاں ہی نور روشن عکس ہی روے محمدؐ کا — نہین ہی رات یہ سایہ ہے گیسوے محمدؐ کا
حو دہن ہی دہیان ہی دن بہر مجہے روے محمدؐ کا — تصور رات بہر رہتا ہے گیسوے محمدؐ کا
اسیکو خلق کہتے ہین خوبی اخلاق یہ ہوتی ہی — زمانہ آجتک ہی خوشہ چین خوے محمدؐ کا
رخ انور سے ہی کچھ کچھ شباہت بدر کامل مین — ہلال عید اک نقشہ ہی ابروے محمدؐ کا

گرہ

کیا کرتے ہین جسکو روضۂ رضوان زمانے مین — چمن کا ایک گلدستہ ہے وہ کوے محمدؐ کا
سفر کیسا حضر کیسا عرب کیا ہی عجم کیا ہے — تصور ہر جگہہ ہر وقت ہے روے محمدؐ کا
اڑاتا نقش آنکھون سے جماتا لوح دل پر مین — اگر نقشہ نظر آتا مجہے روے محمدؐ کا
بہت کی سیر فردوس برین کی مینے ای رضوان — خیال آتا ہی پہر پہر کر مجہے کوے محمدؐ کا
مبارک شمع پروانے کو بلبل کو مبارک گل — ہمیشہ دہیان رہتا ہے مجہے روے محمدؐ کا
ہلال چرخ ہی اک مغربی تلوار ہے مانا — مگر جوہر کہان ہے تیغ ابروے محمد کا
صحابہ جب نکلتے جستجو کے واسطے ناظم — ہوا سے انکو ملتا تہا پتا کوے محمدؐ کا

ولہ

والشمس بود چہرۂ زیبائے محمدؐ — واللیل بود زلف چلیپائے محمدؐ
آمد بنظر تا رخ زیبائے محمدؐ — گردید دلم عاشق شیدائے محمدؐ
با مشعل مہتاب چراگشت نماید — گر گنبد خضر است بہ جویائے محمدؐ

آرد ثمر نیک بدنیا و بہ عقبے — در دل چو بود نخل تمنائے محمد

ممکن نبود طوبی بفردوس بمحشر — قربان نشود بر قد بالائے محمد

این تکیہ پس از مرگ شنیدم ز نکیرین — دربان دلم بود تماشائے محمد

عجلت کند از بہر شفاعت بقیامت — واللہ چہ خوب است تقاضائے محمد

دارد نہ تمنائے رخ یوسف مصری — چشمیکہ بود محو تماشائے محمد

پروانکیم گرچہ شب گور بود تار — گرہ — شمعیست بدل داغ تولائے محمد

آن خستہ جگر خستہ دردم کہ بمحشر — گویند مرا عاشق شیدائے محمد

دل گرچہ شود دور ز پہلوئے تو ناظم — از دل نرود لیک تمنائے محمد

نیاز بجناب محمد عبدالرؤف صاحب سکندرآبادی تلمیذ حضرت برتر

رباعی

بالین پہ جو مرگ ستم ایجاد آئی — نالے مرے کام آئے نہ فریاد آئی

اب نزع کی مشکل ہوئی آسان نیاز — کیا وقت پہ نبی کی مرے یاد آئی

گل فردوس ہر ذرہ بنا کوئے محمد کا — عرق وہ عطر آگین تھا گل روئے محمد کا

ہوا بیت الصنم دم بھر میں بیت اللہ کیا کہنا — ستون دین حق تھا زور بازوئے محمد کا

بنیا آئینہ نقاش ازل بھی کھینچکر صورت — عجب حیرت فزا نقشہ تھا کچھ روئے محمد کا

ہلال عید قرباں کی ہے صورت آجتک شاید — پڑا تھا وار اک اوچھا سا ابروئے محمد کا

چڑھے ہے سر جسکے بول اُٹھاں ابھی کیوں نہ وہ یا آب — جنون پروردہ ہے آغوش گیسوئے محمد کا

خدا لائے وہ دن دست جنون بھی کام کا نکلے — دل صد چاک بھی شانہ ہو گیسوئے محمد کا

دبے پاؤں سے آیا شور محشر بھی جگانے کو
ادب ہے یہ شہید تیغ ابروے محمدؐ کا

عداوت دشمنوں کی دوستی بنجاتی ہے دم مین
عجب معجز نما انداز تھا خوئے محمدؐ کا

چراغ بزم مریم ٹمٹما کر ہوگیا ٹھنڈا
ہوا تاباں عرب مین مہر جب روئے محمدؐ کا

نیاز اپنی زبان بھی کم نہین شمشیر بران سے
کہ ہر دم مشغلہ ہے وصف ابروے محمدؐ کا

واحدی جناب محمد عبد المجید خان صاحب تلمیذ مولوی اشرف صاحب شمسی

شد پیش نظر شکل دلارائے محمدؐ
جان باد فدا بر رخ زیبائے محمدؐ

شیدائے رخ پاک بسے گشت و لیکن
جز حق نبود والا و شیدائے محمدؐ

دارد دل او مستی اسرار دو عالم
پیمانہ کشد ہر کہ ز صہبائے محمدؐ

ہر آیۂ قرآن و معانی قد بیش
نازل شدہ در وصف سراپائے محمدؐ

در دید خداوند دو عالم شب معراج
مازاغ بود نرگس شہلائے محمدؐ

وینجا نبود سایہ آن قامت والا
آرے کہ ازل داشت بہ ہمتائے محمدؐ

نور دو جہان مردمک دیدۂ بیناش
نیر دو جہان داغ سویدائے محمدؐ

نازیکہ کشید از سر موسی ہوس ہوش
نظارہ کند دیدۂ بینائے محمدؐ

افروخت جہان واحدی ارتاب نفسہا
شمعیست بدل داغ تولائے محمدؐ (گرہ)

ہدایت جناب ہدایت علی صاحب تلمیذ حضرت توفیق

شب معراج اک جلوہ ہے گیسوئے محمدؐ کا
ہلال عید اک نقشہ ہے ابروے محمدؐ کا (گرہ)

ستارہ اُسکی قسمت کا نہو کیونکر بلندی پر
فلک ہے اک غبار اُٹھا ہوا کوئے محمدؐ کا

الٰہی سایۂ طوبیٰ ہو مرقد پر / کہ ہون مارا ہوا مین قد دلجوے محمدؐ کا

[illegible] مین کب طوبیٰ کے سایہ کی / جو ہو دلدادہ سرو قد دلجوے محمدؐ کا

[illegible] نچ رخسار مہ کنعان / جو جلوہ دیکھہ پائے شام گیسوے محمدؐ کا

[illegible] مین سینہ مین تصور مین مرے ہیہم / کبھا رہتا ہی نقشہ رات دن روے محمدؐ کا

ہدایت اس سے بڑھکر فخر کیا حاصل ہو دنیا مین / اگر رتبہ ملے تجکو سگِ کوے محمدؐ کا

ہنر جناب محمد خان صاحب تلمیذ حیدر حسین خان صاحب

بیان کیا وصف ہو رخسارِ نیکوے محمدؐ کا / کہ عاشق خود خدائے پاک ہی روے محمدؐ کا

حرم مین دیر مین کعبہ مین بتخانہ مین بہی جلوہ / جدہر دیکھون تو آتا ہے نظر روے محمدؐ کا

ہو مائل کسطرح شوخی بوئے مشک اذفر پر / ہی وابستہ مرا دل رشتۂ موے محمدؐ کا

نکلیو نکہ سرو سیدہا رشک ہی گلشن مین گر جائے / ہی عاشق نخل طوبیٰ قد دلجوے محمدؐ کا

تجلی نور کی پردے سے آنکھونکے نکلتی ہے / تصور جب مین کرتا ہون ہنر روے محمدؐ کا

ہوش جناب محمد سعادت اللہ خان تلمیذ جناب سید اشرف صاحب شمسی سرفدار اسیر العلوم کارعالی

ہلال عید اک نقشہ ہے ابروے محمدؐ کا / شب معراج اک سایہ ہی گیسوئے محمدؐ کا

مشامِ عالم جان دو عالم عطر افشان ہی / چمن نے گل کہلایا کسطرح خوے محمدؐ کا

اُسے دیکھوگے تم جسکی تمنا ہے قیامت مین / بنا و نور جان سے آئینہ روے محمدؐ کا

ہی خاک پاک یثرب جلوہ بخش چشم بینائی / ہر اک ذرہ درخشان مہر ہی کوے محمدؐ کا

جو تھی منظور یکتائی ازل مین کہچگیا نقشہ / سر حرف احد سے قد دلجوے محمدؐ کا

پھر پیا اُڑ گیا اسلام کا ای ہوش عالم مین | نقارہ بجگیا [illegible]

ولہٗ

بیتابے خدا نرگس شہلاے محمدؐ | [illegible] مرموز اعد عشوہ ایما[illegible]

صد تابش مہر آورد از گنبد مینا | در عالم دل ذکر سہاے محمدؐ

در رشتۂ تحریر قلم سفتہ نگردد | گو نیم چیان مدحت عذراے محمدؐ

ای ہوش خمش دم مزن از مدحت والا | جز حق نتوان مدحت والاے محمدؐ

تمت